22مارچ2021ء

اسٹیٹ بینک نے مکانات اور تعمیرات کے شعبوں کی ترقی کے لیے آر ای آئی ٹیز میں بینکوں / ڈی ایف آئیز کو سرمایہ کاری میں سہولت دینے کے لیے ضوابط میں اصلاحات کر دیں

مکانات اور تعمیرات کے شعبے کو ترقی دینے کے حکومتی اقدامات کے تحت بینک دولت پاکستان ان شعبوں میں بینکوں / ڈی ایف آئیز کی فنانسنگ کے ذریعے شرکت بڑھانے کے لیے مختلف ضوابطی اقدامات کر رہا ہے۔ ان شعبوں میں سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے اب کارپوریٹ اور کمرشل بینکاری کے موجودہ پروڈنشیل ریگولیشنز کی بعض دفعات میں تبدیلی کر دی ہے تاکہ ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (آر ای آئی ٹیز) میں بینکوں / ڈی ایف آئیز کی شرکت اور سرمایہ کاری کو بڑھایا جاسکے۔

ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس اثاثہ جاتی انتظام کی ایسی کمپنیاں ہیں جو پراپرٹی کے مختلف شعبوں میں آمدنی کمانے والی ریئل اسٹیٹ کی مالک ہوتی ہیں یا وہ ان کے لیے فنانس مہیا کرتی ہیں۔ اثاثہ جاتی انتظام کی یہ کمپنیاں مختلف قسم کے فنڈز جاری کر کے عوام اور اداروں سے رقوم جمع کرتی ہیں۔ آر ای آئی ٹیز ریئل اسٹیٹ جائیدادوں میں سرمایہ کاری کر کے اپنے فنڈز لگاتی ہیں، جس سے مکانات اور تعمیرات کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھتی ہے اور اس طرح وہ معاشی نمو اور ترقی میں کردار ادا کرتی ہیں۔ لسٹڈ آر ای آئی ٹیز کے یونٹس کی اسٹاک ایکس چینجوں میں خرید و فروخت ہوتی ہے اور سرمایہ کاروں کو کئی فوائد کی پیشکش کی جاتی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے ضوابط میں اِن تبدیلیوں سے بینک / ڈی ایف آئیز آر ای آئی ٹیز میں زیادہ سرمایہ کاری کے قابل ہو سکیں گے اور اپنی ایکویٹی کی موجودہ 10 فیصد حد کے بجائے 15 فیصد تک سرمایہ کاری کر سکیں گے۔ اس طرح نہ صرف آر ای آئی ٹیز میں زیادہ سرمایہ آئے گا بلکہ بینک / ڈی ایف آئیز اپنی سرمایہ کاری کو متنوع بھی بنا سکیں گے۔

اس کے علاوہ لسٹڈ گروپ کمپنیوں کے شیئرز پر فنانسنگ حاصل کرنے کے بارے میں موجودہ ضوابط میں بھی اسٹیٹ بینک نے نرمی کر دی ہے۔ چنانچہ اب سرمایہ کار نئے کاروباری مواقع اور وینچرز میں مزید سرمایہ کاری کے لیے سیالیت (liquidity) بڑھا سکیں گے جس سے مزید اقتصادی سرگرمی پیدا ہو گی۔ ضوابط میں ان تبدیلیوں سے کیپٹل مارکیٹ کو بھی فائدہ ہو گا، کمپنیوں کے اسپانسرز کو ترغیب ملے گی کہ وہ اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ ہونے پر غور کریں۔ اس طرح معیشت کی دستاویزیت، شفافیت، اور کارپوریٹ نظم و نسق کی عمدہ روایات کو بھی فروغ ملے گا۔

****